



سوال

(213) آبائی مقام میں قصر نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے والدین عرصہ میں (20) سال سے تحصیل بہاولنگر میں رہتے ہیں جب کہ ہماری زمین ہارون آباد اور بہاولپور میں ہے جس کا بہاولپور سے بالترتیب فاصلہ 50 اور 250 کلومیٹر ہے۔ ہماری مرکزی مسجد کے عالم صاحب کہتے ہیں کہ وہاں تم (قصر) نماز نہیں کر سکتے؟ قرآن و حدیث کی روشنی میں جواب دیں۔ (الوفد، بہاولپور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صحیح بخاری میں عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے: اقام رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تسعة عشر یقصر. فحن اذا سافرنا تسعة عشر قصرنا وان زدنا اتمنا " رسول اللہ ﷺ نے 19 دن قیام کیا۔ آپ قصر کرتے رہے۔ پس ہم جب انیس دن سفر (ایک مقام پر قیام کے ساتھ) کرتے تو قصر کرتے اور اگر زیادہ دن (قیام کرتے) رہتے تو پوری نماز پڑھتے۔ (کتاب قصر الصلوة (البواب التقصیر) باب ماجاء فی التقتصیر وکم یقیم حتی یقصر (ح 1080)

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ میں دن سے زیادہ قیام کی صورت میں پوری نماز پڑھنی چاہیے۔ آپ اپنے گھر اور اپنی زمینوں پر پوری نماز پڑھیں کیونکہ آپ وہاں مسافر کے حکم میں نہیں ہیں۔ نیز دیکھئے ماہنامہ شہادت اپریل 2001ء (شہادت، جولائی 2001)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ

جلد 1 - کتاب الصلاة - صفحہ 442

محدث فتویٰ